Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۶ / ۳۱	۴ ذیقعد ۱۳۹۷ھ ٭ ۱۸ اخاء ۱۳۵۶ ہش ٭ ۱۸ اکتوبر ۱۹۷۷ء	نمبر ۲۳۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ اخاء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے اطلاع دی ہے کہ جماعت احمدیہ نائیجیریا کے پریذیڈنٹ مکرم ایس۔ او۔ بکاری صاحب گذشتہ چند ایام سے شدید علیل ہیں پاؤں پر ورم ہونے کی وجہ سے چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں متعدد دوسرے عوارض بھی ہیں احبابِ جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکالتِ تبشیر)

محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کی چھوٹی صاحبزادی اپنڈکس کی وجہ سے بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں ان کا اپریشن ہو چکا ہے۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ نے دُنیا کو تاریکی اور غفلت اور جہالت میں پاکر ایک نور بھیجا

وہ نور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جیسا کہ فرمایا قَدْ جَآءَکُمْ نُوْرٌ مِّنَ اللّٰہِ

"وہی تو ہے جو ہر ایک فیض کا مبدء اور ہر ایک زندگی کا سرچشمہ اور ہر ایک قوت کا ستون اور ہر ایک وجود کا سہارا ہے اور انہیں معنوں کی رُو سے تو اُس کو خدا ماننا پڑتا ہے سو اُسی کا یہ فضل و احسان ہے کہ دُنیا کو تاریکی اور غفلت اور جہالت میں پاکر ایک نُور بھیجا اور وہ نُور جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے دُنیا میں آیا اور خدا کا مقدس کلام قرآن شریف اس پر نازل ہُوا اور ہم کو علمی اور عملی پاکیزگی کے لئے بھی راہیں دکھلائیں۔" (آریہ دھرم صفحہ ۲۰۱)

"جس کی راہ پر چلنا انسان کو محبوبِ الٰہی بنا دیتا ہے اس سے زیادہ کس کا حق ہے کہ اپنے تئیں روشنی کے نام سے موسوم کرے۔ اِسی لئے اللہ جلّشانہٗ نے قرآن شریف میں آنحضرت صلی اللہ کا نام نُور رکھا ہے جیسا کہ فرماتا ہے قَدْ جَآءَکُمْ نُوْرٌ مِّنَ اللّٰہِ یعنی تمہارے پاس خدا کا نُور آیا ہے۔"

(سراج دین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب صفحہ ۳۶)

"وہ ایک نُور تھا جو دُنیا میں اُور تمام نوروں پر غالب آگیا۔ اس کے نُور نے ہزاروں دلوں کو منوّر کیا۔ اور اسی کی برکت کا یہ راز ہے کہ رُوحانی مدد اسلام سے منقطع نہیں ہوئی بلکہ قدم بقدم اسلام کے ساتھ چلی آتی ہے۔ ہم ایسی تازہ بتازہ برکتیں اس نبیؐ کے دائمی فیض سے پاتے ہیں کہ گویا اس زمانہ میں بھی وہ نبیؐ ہم میں موجود ہے اور اِس وقت بھی اُس کے فیوض ہماری ایسی ہی راہ نمائی کرتے ہیں کہ جیسا اُس پہلے زمانہ میں کرتے تھے اُس کے ذریعہ سے ہمیں وہ پانی ملا ہے جس کی ضرورت ہر ایک پاک فطرت محسوس کر رہی ہے۔ وہ پانی بڑی سُرعت سے ہمارے ایمانی درخت کو نشوونما دے رہا ہے۔"

(چشمۂ معرفت صفحہ ۲۹۹)

محترم مرزا رشید احمد صاحب وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۷ء بروز پیر چار بجے شام اوکاڑہ میں دل کے عارضہ سے اچانک بعمر ۷۴ سال وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے۔ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم کے فرزند، حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحبؓ کے برادرِ اصغر اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کے داماد تھے۔ نیز مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب اور مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے خسر تھے۔ آپ کا جنازہ آج (۱۸ اکتوبر) علی الصبح اوکاڑہ سے ربوہ پہنچ گیا ہے۔ آج انشاء اللہ کسی وقت نمازِ جنازہ ادا کی جائے گی اور تدفین عمل میں آئے گی۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب مرحوم کو جنّت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۸ اخاء ۱۳۵۶ ہش

۱۸ اکتوبر ۱۹۷۷ء

چھپ کر حملہ کرنے والے کھلے دشمن کا ایک خطرناک حربہ

انسانوں کا ایک دشمن ایسا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اُن کا کھلا کھلا دشمن قرار دیا ہے۔ باایں ہمہ وہ چھپ بھی وار کرتا ہے چھپ کر کرتا ہے حالانکہ جو کھلا دشمن ہو اور جس کی دشمنی اظہر من الشمس ہو وہ چھپ کر نہیں بلکہ علی الاعلان حملہ کیا کرتا ہے اور جو در پردہ دشمنی رکھتا ہو اس کا حملہ خفیہ اور پوشیدہ ہوتا ہے۔ در اصل اللہ تعالیٰ نے چھپ کر حملہ کرنے والے جس دشمن کو کھلا کھلا دشمن قرار دیا ہے وہ خود چونکہ پوشیدہ رہتا ہے اور کھل کر سامنے نہیں آتا اس لئے اُس کا حملہ بھی پوشیدہ ہی ہوتا ہے۔ اس کے باوجود کھلا کھلا دشمن اسے اللہ تعالیٰ نے اس لئے قرار دیا ہے کہ اُس نے خدا تعالیٰ سے مہلت کی التجا کر کے نوع انسان کے ساتھ اپنی دشمنی کا اوّل دن سے ہی ڈنکے کی چوٹ اعلان کر رکھا ہے۔ جو دشمن ڈنکے کی چوٹ اپنی دشمنی کا اعلان کر چکا ہو وہ لاکھ پردوں میں چھپے اُس کے کھلا کھلا دشمن ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے۔

ظاہر ہے کہ وہ چھپ کر حملہ کرنے والا کھلا دشمن شیطان ہی ہے۔ جہاں تک انسانوں کے ساتھ اُس کی دشمنی کے ڈنکے کی چوٹ اعلان کرنے کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

لَعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۝ (النساء آیات ۱۱۹، ۱۲۰)

ترجمہ:- (اُس شیطان کو) جسے اللہ نے (اپنی جناب سے) دُور کر دیا ہے اور (جس نے یہ) کہا تھا کہ میں تیرے بندوں سے ضرور ہی ایک مقرر حصّہ لوں گا اور اُنہیں لازماً گمراہ کروں گا اور اُنہیں یقیناً (بڑی بڑی) امیدیں بھی دلاؤں گا اور ان سے باصرار یہ خواہش کروں گا کہ وہ چوپایوں کے کان کاٹیں اور اسی طرح اُن سے خواہش کروں گا کہ وہ مخلوق خدا میں تبدیلی کریں اور جو اللہ کو چھوڑ کر اس شیطان کو دوست بنائے تو (سمجھو کہ) وہ کھلے کھلے نقصان میں پڑ گیا۔

شیطان کے اس اعلان کی وجہ سے ہی اللہ تعالیٰ نے اسے انسانوں کا کھلا کھلا دشمن قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا:-

قُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ (بنی اسرائیل آیت ۵۴)

ترجمہ:- (اے نبی!) تو میرے بندوں سے کہہ کہ وہی بات کہا کریں جو (سب سے) زیادہ اچھی ہو (کیونکہ) شیطان یقیناً ان کے درمیان فساد ڈالتا رہتا ہے۔ شیطان انسان کا کھلا کھلا دشمن ہے۔

جہاں تک انسانوں کے اس کھلے دشمن کے خفیہ حربوں اور خفیہ واروں کا تعلق ہے اللہ تعالیٰ نے اُن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ وہ اس ہوشیاری اور چالاکی سے انسان کو گمراہ کرتا ہے کہ گمراہ ہو جانے کے باوجود انہیں پتہ ہی نہیں چلتا کہ وہ صراطِ مستقیم سے بھٹک گئے ہیں۔ وہ یہی سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ وہ صراطِ مستقیم پر ہی گامزن ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کے خفیہ حملوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ (الزخرف آیات ۳۷، ۳۸)

ترجمہ:- اور جو کوئی رحمٰن (خدا) کے ذکر سے منہ موڑ لیتا ہے ہم اُس پر شیطانی خصلت وجود کو مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ہر وقت کا ساتھی ہو جاتا ہے اور وہ (شیطان اور اس کے چیلے) ان کو کامل (یعنی سچے) راستہ سے روکتے رہتے ہیں مگر باوجود اس کے (یعنی گمراہ ہو جانے کے باوجود) وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ سیدھے راستہ پر چل رہے ہیں۔

اس انتباہ کے علاوہ کہ شیطان کھلا کھلا دشمن ہونے کے باوجود چھپ کر حملہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے خفیہ حربوں کا بھی قرآن مجید میں ذکر کیا ہے۔ ان میں سے ایک حربہ یہ ہے کہ وہ انسان کو یکدم کسی بڑے گناہ کے ارتکاب کی ترغیب نہیں دیتا بلکہ ایک بہت معمولی بظاہر بے ضرر لغزش کی ترغیب دلاتا ہے اور جب ایک مومن اُس لغزش کو بے ضرر سمجھ کر اس کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے تو پھر وہ کچھ وقفہ کے بعد اُسے اُس سے ذرا بڑی لغزش پر آمادہ کرتا ہے۔ اس طرح وہ رفتہ رفتہ اور قدم بقدم آگے بڑھاتا ہوا انسان کو کھلی کھلی معصیت کی طرف لے جاتا ہے حتّٰی کہ اُسے یہ احساس بھی نہیں ہوتا کہ وہ آہستہ آہستہ ہلاکت کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے شیطان کے اس خطرناک خفیہ حربہ اور جال میں نہ آنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ (النور آیت ۲۲)

ترجمہ:- اے مومنو! شیطان کے قدم بقدم نہ چلو (یعنی قدم بقدم اس کے بتائے ہوئے راستہ پر آگے نہ بڑھو) اور جو کوئی شیطان (کے پیچھے قدم بقدم چلتا ہے تو وہ جان لے کہ شیطان (فی الاصل) بدیوں اور ناپسندیدہ باتوں کا حکم دیتا ہے (یعنی بالآخر بدیوں اور ناپسندیدہ باتوں کے ارتکاب کی طرف لے جاتا ہے)

انسان کو رفتہ رفتہ بدیوں اور ناپسندیدہ باتوں کی طرف لے جانے کا یہ شیطانی حربہ انتہائی خطرناک ہوتا ہے اس لئے کہ انسان اس کے نتیجہ میں بے خبری کے عالم میں ہلاکت کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شیطان کے اس انتہائی خطرناک خفیہ حربہ کی ہلاکت آفرینی سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

"خُطُوٰت کا لفظ اس حقیقت کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے کہ شیطان ہمیشہ قدم بقدم انسان کو گمراہی کی طرف لے جاتا ہے۔ وہ کبھی یکدم کسی انسان کو بڑے گناہ کی تحریک نہیں کرتا بلکہ اُسے بدی کی طرف صرف ایک قدم اُٹھانے کی ترغیب دیتا ہے اور جب وہ ایک قدم اُٹھا لیتا ہے تو پھر دوسرا قدم اُٹھانے کی تحریک کرتا ہے۔ اس طرح آہستہ آہستہ اور قدم بقدم اسے بڑے گناہوں میں ملوث کر دیتا ہے۔ پس فرماتا ہے کہ ہم تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ تمہارا صرف چند احکام پر عمل کر کے خوش ہو جانا اور باقی احکام کو نظر انداز کر کے سمجھ لینا کہ تم سچے مسلمان ہو ایک شیطانی وسوسہ ہے۔ اگر تم اسی طرح احکامِ الٰہیہ کو نظر انداز کرتے رہے تو رفتہ رفتہ جن احکام پر تمہارا اب عمل ہے ان احکام پر بھی تمہارا عمل جاتا رہے گا۔ پس اپنے اعمال کا جائزہ لیتے رہو اور شیطانی وساوس سے ہمیشہ بچنے کی کوشش کرو۔" (تفسیر سورۃ البقرہ صـ ۲۵۷)

مومن کے لئے دولتِ ایمان بہت ہے

ہر چند بپا درد کا طوفان بہت ہے
اللہ مگر دل کا نگہبان بہت ہے

کیوں اُس کے مظالم سے پریشاں نہیں ہیں!
یہ دیکھ کے دشمن مرا حیران بہت ہے

کافر کو مبارک ہوں زر و سیم کے انبار
مومن کے لئے دولتِ ایمان بہت ہے

اعمال میں اسلام کی ہستی ہوئی ناپید
باتوں میں تو اس لفظ کی گردان بہت ہے

محمود مجھے روزِ قیامت کی نہیں فکر
میں جس کا پرستار ہوں رحمان بہت ہے

ڈاکٹر محمود الحسن
[illegible] آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ تک پہنچانے والی سواری - نماز

مکرم ملک منظور احمد صاحب - لاہور

نماز بندہ کو پروردگار عالم تک پہنچاتی ہے۔ نماز اسلام کا پہلا رکن ہے۔ اور جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کا ستون قرار دیا ہے جس طرح کوئی عمارت ستونوں کے بغیر قائم نہیں رہ سکتی اسی طرح دین کی عمارت نماز کے بغیر کسی وقت بھی گر کر تباہ ہو سکتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مومن اور کافر کے درمیان نماز پڑھنے اور نہ پڑھنے کا ہی فرق ہے۔ مومن اور سچا مسلمان وہی ہے جو نماز پڑھتا ہے۔ اس سے غافل نہیں ہوتا۔ کیونکہ نماز خدا تعالیٰ کی یاد کا ذریعہ ہے۔ شکر کا موجب ہے۔ جس خدا نے ہمیں پیدا کیا۔ ہماری پیدائش سے بھی پہلے ہمارے لئے ہوا پانی۔ روشنی وغیرہ چیزوں کا انتظام کیا اور ہمیں مختلف نعمتیں اور طاقتیں عطا کیں۔ ہمارا فرض ہے اور اس کا حق ہے کہ ہم اس کے احسانوں کا شکر ادا کریں اور اس کی یاد کو اپنی زندگی کا مقصد قرار دیں اور چوبیس گھنٹوں میں سے کچھ وقت نمازوں کے لئے اور خدا تعالیٰ کی یاد اور شکر کے لئے نکالیں۔ یہی وجہ ہے کہ نماز ایسی عبادت ہے جو نبیوں اور ولیوں کو بھی معاف نہیں ہوئی کیونکہ خدا کے بندے تو سب سے زیادہ خدا کو یاد کرنے والے ہوتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا۔ کہ یا رسول اللہ آپ اتنی عبادت کیوں کرتے ہیں۔ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

"کیا میں اس کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟"

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز خدا تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر کا بڑا ذریعہ ہے اور خدا تعالیٰ کا بندے پر پہلا حق۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"خدا کا حق خوب ادا کرو"

(ملفوظات)

حدیث شریف میں آتا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے بارہ میں پوچھا جائے گا۔ اگر کسی کی نمازیں درست ہوئیں تو اس کا باقی حساب ہوگا۔ اور اگر بے نماز ہوا تو اس سے باقی ماندہ حساب نہ لیا جائے گا اور اس کے لئے یہی سب سے بڑا جرم سمجھا جائے گا کہ اس نے خدا تعالیٰ کو یاد نہ رکھا اور نماز نہ پڑھی۔ قرآن مجید میں اصحاب الیمین کے متعلق آتا ہے:-

"فِیْ جَنّٰتٍ یَتَسَآءَلُوْنَ
عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ
مَا سَلَکَکُمْ فِیْ
سَقَرَ۔ قَالُوْا لَمْ نَکُ
مِنَ الْمُصَلِّیْنَ"

(سورۃ مدثر ۴۱ تا ۴۴)

یعنی جنتی دوزخیوں سے پوچھیں گے کہ تم کس جرم کی وجہ سے دوزخ میں پڑے۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازیں نہیں پڑھا کرتے تھے۔ اور ہماری بدقسمتی تھی کہ خدا کو یاد نہ کرتے تھے۔

نماز خدا تعالیٰ اور بندے کے درمیان تعلق کا ذریعہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے:-

"اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ"

یعنی نماز وہ سیڑھی ہے جس کے ذریعہ مومن خدا تعالیٰ تک پہنچ جاتا اور آہستہ آہستہ اس کا تعلق اپنے رب سے ہو جاتا ہے۔ آج تک جتنے بھی بزرگ اور ولی گزرے ہیں سب اسی ذریعہ سے خدا تک پہنچے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا کہ:-

"نماز ایک ایسی سواری ہے جو بندہ کو پروردگار عالم تک پہنچاتی ہے۔ اس کے ذریعہ انسان ایسے مقام تک پہنچ جاتا ہے جہاں گھوڑوں کی پیٹھ پر بیٹھ کر نہ پہنچ سکتے اور نماز کا شکار دمرات تیروں سے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا راز قلموں سے ظاہر نہیں کیا جا سکتا اور جس شخص نے اس طریق کو لازم پکڑا اس نے حق اور حقیقت کو پا لیا اور اس محبوب تک پہنچ گیا جو غیب کے پردوں میں ہے اور شک و شبہ سے نجات پا گیا۔ پس تو دیکھے گا کہ اس کے دن روشن ہیں اس کی باتیں موتیوں کی مانند ہیں اور اس کا چہرہ چودھویں کا چاند ہے اس کا مقام صدر نشینی ہے جو شخص نماز میں اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی سے جھکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے بادشاہوں کو جھکا دیتا ہے اور اس کے مملوک بندہ کو مالک بنا دیتا ہے۔" (تفسیر سورۃ فاتحہ ص ۲۰۲)

(از حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اس لئے نماز باجماعت کا فریضہ ادا کرنے کے لئے ہم میں ہر ایک نادم والیسی متفکر رہے اور اس طرح رہے جس طرح کہ خلافت سے پہلے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے متعلق آتا ہے:-

"جب دہلی آپ حضرت شاہ عبدالغنی سے تعلیم پا رہے تھے ایک روز ظہر کی نماز جماعت سے آپ کو نہ مل سکی۔ اس کا آپ کو اس قدر رنج ہوا کہ آپ نے خیال کیا کہ یہ اتنا بڑا گناہ ہے کہ قابل بخشش ہی نہیں۔ خوف کے مارے آپ کا رنگ زرد پڑ گیا۔ مسجد کے اندر داخل ہونے سے بھی ڈر محسوس ہونے لگا۔ وہاں ایک "باب الرحمت" ہے اس پر لکھا ہوا ہے کہ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّہٗ ہُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔" اس تسلی آمیز آیت کو پڑھنے کے بعد بھی آپ ڈرتے ہوئے اور حیرت زدہ ہو کر گھبراہٹ کی حالت میں مسجد کے اندر داخل ہوئے منبر نبوی اور حجرہ شریف کے درمیان نماز شروع کی۔ رکوع میں پہنچے تو بڑے زور سے یہ خیال دل میں پیدا ہوا کہ حدیث صحیح میں آیا ہے کہ مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ۔" اور جنت تو وہ مقام ہے جہاں جو مانگی جاتی ہے وہ مل جاتی ہے پس آپ نے دعا کی کہ الٰہی میرا یہ قصور معاف کر دیا جائے۔"

(حیات نور صفحہ ۶۳)

رسول پاک رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو لوگ نماز باجماعت کے لئے نہیں آتے میرا دل چاہتا ہے کہ کسی کے سر پر لکڑیوں کا گٹھا رکھ کر ان کے گھروں کو بمع ان کے آگ لگا دوں۔

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اگر تمہارا سارا گھر غارت ہوتا ہے تو ہونے دو مگر نماز کو ضائع نہ ہونے دو"

نماز تمام مشکلات کی کنجی ہے۔ نماز آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ نماز دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ نماز بہترین وظیفہ ہے۔ نماز دعا کا مغز ہے۔ نماز نعمت الٰہی ہے اور امت محمدیہ پر احسان ہے۔ کتنے خوش قسمت ہیں افراد امت محمدیہ!

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"نماز میں ایک ناغہ بھی قطعاً جائز نہیں ہے اگر کوئی انسان اس میں ایک بھی ناغہ کرتا ہے تو اسے توبہ کر کے پھر نئے سرے سے مسلمان بننا پڑے گا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم گھر پر پڑھ لیتے ہیں مگر نماز وہی فائدہ دے سکتی ہے جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔ گھر پر نماز پڑھنے والے کو حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے منافق قرار دیا ہے۔"

(دینیات صفحہ [illegible])

مامور من اللہ حکم و عدل علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"جو شخص پانچ وقت نماز کا التزام نہیں کرتا اور دعا میں لگا نہیں رہتا اور التزام سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔"

(کشتی نوح)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نماز باجماعت پر پابند کرے اور ہمارا خاتمہ بالخیر ہو۔ آمین!

○

"الفضل خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کیلئے دیں!"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان میں عید الفطر

محترم ملک لال خان صاحب مقیم۔ ٹوکیو

احمدیہ مسلم مشن جاپان نے مقامی محکمہ موسمیات کی اطلاع کے مطابق عید الفطر ۱۸ ستمبر کو منائی۔ اس عید کو یہ خصوصیت حاصل تھی کہ اس موقعہ پر مشن ہاؤس کی گنجائش سے زیادہ مہمانوں کی متوقع آمد کے پیش نظر ایک ہوٹل کا کانفرنس ہال حاصل کر کے یہ تقریب منعقد کی گئی۔ دس بجے قبل دوپہر کے قریب چھبیس افراد اکٹھے ہو گئے۔ ان میں چھ پاکستانی احمدی، تین جاپانی احمدی، تین غیر از جماعت مسلمان جاپانی۔ ایک پاکستانی غیر از جماعت دوست۔ ایک نائیجیرین مسلمان اور دس زیر تبلیغ غیر مسلم مہمان شامل تھے۔ نماز کے لئے صفیں درست کی گئیں تو یہ امر ہم سب کے لئے نہایت مسرت کا باعث ہوا کہ نماز میں شامل ہونے والے احباب کی تعداد عقب میں بچھی ہوئی کرسیوں پر بیٹھ کر اس نہایت دلچسپ تقریب کو غور سے دیکھنے والے غیر مسلم ناظرین سے زیادہ تھی۔

خطبہ عید الفطر میں محترم عطاء المجیب صاحب راشد ایم اے مشنری انچارج نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ الودود کا ارسال فرمودہ مبارکباد کا تار پڑھ کر سنایا تو ہمارے دل اپنے محبوب آقا کی شفقت کے تصور سے خوشی سے لبریز ہو گئے۔ حضور ایدہ الودود نے محترم راشد صاحب کے نام اپنے تار میں جو انہیں گزشتہ شام ہی موصول ہوا تھا۔ فرمایا تھا:-

"میری طرف سے السلام علیکم
کا تحفہ اور عید کی مبارکباد
سب تک پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ
آپ سب کو برکتوں سے
نوازے۔ انسانیت کی خدمت
کرتے رہو۔ اتحاد برقرار رکھو
اور خدا تعالیٰ سے وفاداری کے
عہد پر قائم رہو۔

خلیفۃ المسیح"

پیارے آقا کے اس دعائیہ پیغام مبارکباد کے بعد محترم راشد صاحب نے محترم وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید کا اس موقعہ پر موصول ہونے والا خط پڑھ کر سنایا اور سنگاپور کی جماعت نے جو پیغام تہنیت اس تقریب سعید پر بھیجا تھا وہ سنایا۔ مرکز سے ہزاروں میل دور بیٹھے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ الودود کے مبارکباد کے تار اور دوسرے پیغامات کو سن کر بڑے زور سے اس عظیم اخوت اسلامیہ احمدیہ کی برکات کی طرف خیال گیا جو ہمارے آسمانی آقا نے اپنے فضل سے ہم پر رحم فرماتے ہوئے اس پر آشوب دور میں ہمیں عطا فرمائی ہے۔ مبارک ہے وہ مسیح پاک جس نے اپنے آقا عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے نام پر ہمیں ایک بار پھر اکٹھا کر کے محبت و شفقت کے لطیف رشتے میں باندھ لیا ہے۔ اس مبارک رشتے میں بندھا ہوا کوئی سفید ہے تو کوئی زرد کوئی گندمی ہے تو کوئی سیاہ کسی کا تعلق جزائر مشرق سے ہے تو کسی کا جزائر مغرب سے، کوئی افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں سے ہے تو کوئی سکینڈے نیویا کے برفستانوں سے۔ مگر سب کے پہلوؤں میں ایک ہی دل دھڑک رہا ہے اور اس کی ہر دھڑکن اپنے رب کریم کی توحید کے اقرار، اس کی تسبیح و تحمید اور اپنے پیارے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے درود و سلام پر مشتمل ہے۔ فتبارک من علّم و تعلّم۔

محترم راشد صاحب نے پہلے انگریزی میں خطبہ شروع کیا اور رمضان المبارک کی عبادات کے فلسفہ پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ نیکی کی تعریف اسلامی نقطہ نظر سے اطاعت الٰہی ہے۔ رمضان کی عبادات اطاعت الٰہی کا ایک نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرتی ہیں۔ لیکن بظاہر غیر مسلم بھائیوں کو روزہ کی عبادت مشکل نظر آتی ہے مگر حقیقت میں یہ ایسی مشکل نہیں۔ اسلام دین فطرت ہے اور اس نے کسی حال میں بھی نفس انسانی پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا اگر روزوں کے روحانی، اخلاقی، معاشرتی اور طبعی فوائد کو مد نظر رکھا جائے تو جو تکلیف روزہ دار کو اٹھانی پڑتی ہے وہ بہت معمولی نظر آئے گی۔

پھر انہوں نے انگریزی نہ جاننے والے جاپانی بھائیوں کے لئے جاپانی میں خطاب جاری رکھا۔ پہلے اسلام کے بنیادی عقائد کا مختصر تعارف کرایا۔ ایمانیات اور اعمال کا ذکر کیا۔ ارکان اسلام کی وضاحت فرمائی اور (جاپانیوں کے لئے نازک ترین مسائل) شراب اور خنزیر کی حرمت کا فلسفہ بیان کیا۔ اس کے بعد انہوں نے رمضان المبارک کے بارے میں جو کچھ پہلے انگریزی میں فرمایا تھا وہی جاپانی میں دوہرا دیا۔

خطبہ کے اختتام پر جب انہوں نے اجتماعی دعا کی تحریک کے بعد ہاتھ اٹھائے تو ہمارے ہاتھوں کے اٹھتے ہی ان غیر مسلم بھائیوں اور بہنوں کے ہاتھ بھی اٹھ گئے۔ جو اب تک صرف مبصرین ہی بنے ہوئے تھے بے اختیار میرے دل کی گہرائیوں سے دعا اٹھی کہ مولا کریم ہم انہیں بلا کر تیرے حضور لے آئے ہیں ان کے ہاتھ بھی اب ہمارے ساتھ شامل ہو گئے ہیں۔ اب تو ان کے حال پر رحم فرما اور ان کے دلوں کو بھی ہمارے ساتھ شامل کر دے۔ آمین کی میٹھی آواز کے ساتھ ہی جب احباب عید کے معانقوں کے لئے لپکے تو جاپانی چہروں پر حیرت پھیل گئی۔ صرف روحانی جوش کے زیر اثر دو مردوں کا ایک دوسرے کے اس قدر قریب آجانا بلکہ باہم لپٹ جانا ان کے لئے سخت حیرت کا موجب تھا ان کے ہاں پر خلوص سے پرخلوص ملاقات بھی فاصلے پر آمنے سامنے کھڑے کھڑے متعدد بار جھکنا ہے۔ اگر زیادہ ہی خلوص کا مظاہرہ مقصود ہے تو زیادہ جھک جایئے اور بار بار جھک لیجئے۔ مجھے خود بھی لوگوں کے اس باہمی فرق کا احساس تو تھا مگر صورت حال ایسی تھی کہ صرف پاکستانیوں سے گلے ملنا اور جاپانی بھائیوں سے صرف مصافحہ پر اکتفا کرنا ایک طرح کی مغائرت (Discrimination) کا مظاہرہ ہوتا۔ جاپانی بھائیوں کے سہمے سہمے معانقے کئے۔ جب میں معاذ تانی گوچی صاحب سے مل رہا تھا تو انہوں نے گھبراہٹ سے ادھر ادھر نظر دوڑائی گویا دیکھ رہے ہیں کہ کوئی جاپانی تو نہیں دیکھ رہا۔ میں نے دل میں کہا۔ کہ معاذ صاحب اب اونٹوں والوں سے دوستی کی ہے تو دروازے بہر حال اونچے رکھنے پڑیں گے

بعد میں مشن کی طرف سے دی گئی عید پارٹی میں تمام حاضرین نے شرکت کی جاپانی کھانوں میں شامل پاکستانی فیملی کے لائے ہوئے پکوڑوں نے جاپانی شرکاء کی طرح پارٹی کے ماکولات کو بھی بین الاقوامی بنا دیا تھا۔ اس موقع پر مہمانوں سے بے تکلف ماحول میں گفتگو ہوتی رہی رہا بھی تعارف بڑھا۔ انگریزی جاننے والے مہمانوں سے تو میں صرف علیک سلیک ہی کر سکا۔ یہ لوگ دراصل راشد صاحب کے سپرد تھے جو اس قدر فرفر جاپانی بولتے ہیں کہ خود جاپانیوں کو حیرت ہوتی ہے کیونکہ ان کا خیال ہے کہ غیر ملکی صحیح جاپانی بولنا سیکھ ہی نہیں سکتے۔ ایک مہمان نے مجھے بتایا کہ راشد صاحب تو بعض دفعہ ہمیں جاپانی پڑھاتے ہیں جب ہم قواعد زبان سے باہر ہو کر بات کرتے ہیں تو وہ ہماری تصحیح کرتے ہیں۔ ماشاء اللہ! مبلغ اسلام کی یہی شان ہے۔

اس تقریب میں شمولیت فرمانے والے معمر ترین فرد محترم الحاج مصطفیٰ کومورا صاحب تھے۔ یہ بزرگ چالیس سال سے مسلمان ہیں۔ جاپان اسلامک دوستی ایسوسی ایشن کیوتو کے صدر ہیں۔ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے کے علاوہ مرکز سلسلہ ربوہ تشریف لے جا کر حضور ایدہ الودود سے بھی مل چکے ہیں۔ جماعت کی مساعی کے بہت مداح ہیں۔ شمولیت فرمانے والے ایک دوسرے مسلمان رفیق احمد یاماوا صاحب تھے۔ بڑے علم دوست بزرگ ہیں اور پندرہ سال سے مسلمان ہیں۔ آج کل جماعت احمدیہ کے علم کلام میں دلچسپی لے رہے ہیں اور لٹریچر حاصل کر کے تفصیلی مطالعہ کر رہے ہیں۔ آج کل جماعت احمدیہ کے علم کلام میں دلچسپی لے رہے ہیں اور لٹریچر حاصل کر کے تفصیلی مطالعہ کر رہے ہیں۔ محترم محمد اویس کوبے ہاشمی صاحب ایک عرصہ سے مسلمان ہیں، مرکز سلسلہ میں بھی رہ چکے ہیں۔ سلسلہ سے اخلاص کا تعلق ہے۔ ابھی باقاعدہ جماعت کے نظام میں شمولیت تو اختیار نہیں کی مگر بے لوث عملی تعاون پر موقع پر پیش کرتے رہے ہیں، ہر جگہ موقعہ ملنے پر جماعت کی طرف سے دفاع کرتے ہیں اس موقع پر بھی دوسری جگہیں چھوڑ کر ان کا ہمارے ساتھ آکر عید پڑھنا ان کے دلی تعلق کا مظہر تھا۔

محترم راشد صاحب بھی مشن کی اس سب سے زیادہ پررونق عید پر بہت خوش تھے۔ مجھے بھی خیال نہیں تھا۔ کہ پاکستان سے باہر جاپان جیسے نوزائیدہ مشن میں میری عید اس قدر دلچسپ اور پررونق ہو گی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک!

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس نہایت ہی سنجیدہ اور محنتی اور دیگر بہت سی خوبیوں کی مالک قوم کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی تحقیق کا رخ اسلام کی خوبیوں اور دل موہ لینے والے حسن کی طرف اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے آب حیات جاودان سے سیراب ہو اور پھر اس سے زیادہ لگن سے خدمت اسلام میں لگ جائے جس سے یہ دنیا دی کاموں میں لگی ہوئی ہے۔ آمین ثم آمین!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام اٹھتیسواں مرکزی سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ

۴-۵-۶ نبوت ۱۳۵۶ ہش / نومبر ۱۹۷۷ء بمقام ربوہ

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پہلا دن - ۴ر نبوت جمعہ

صبح ۷-۳۰ تا ۱۱-۰۰ خدام دفتر بیرون مقام اجتماع سے ٹکٹ داخلہ حاصل کریں گے اور دفتر اندرون سے اپنا قطعہ دریافت کرکے اپنے خیمے نصب کریں گے۔

۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰ جائزہ۔ صدر محترم انتظامات کا جائزہ لیں گے۔

۱۱-۳۰ تا ۲-۴۵ وقفہ برائے طعام، نماز جمعہ و عصر

دوپہر کا کھانا بیرونی خدام دارالضیافت میں کھائیں گے۔ ٹھیک ایک بجے مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ شروع ہوتا ہے۔ جمعہ کے معاً بعد خدام مقام اجتماع میں پہنچیں گے اور پنڈال میں بیٹھیں گے۔

۲-۴۵ تا ۳-۰۰ جائزہ اور ہدایات ۳-۰۰ تلاوت قرآن مجید، عہد

افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۴-۱۰ تا ۵-۵ نٹ بال ۱ - فٹ بال ۲ - کبڈی ۱

۵-۵ تا ۵-۲۰ وقفہ برائے تیاری نماز ۵-۲۰ تا ۵-۴۵ نماز مغرب وعشاء

۵-۴۵ تا ۶-۰۰ درس قرآن مجید

۶-۰۰ تا ۷-۰۰ وقفہ برائے طعام (اس دوران اسٹیج پر تقریری مقابلہ معیار سوم ہوگا)

۷-۰۰ تا ۸-۰۰ شوریٰ (سب کمیٹیوں کا تقرر) ۸-۰۰ تا ۹-۰۰ تقریری مقابلہ معیار دوم

۹-۰۰ تا ۱۰-۱۵ مقابلہ ترجمہ قرآن کریم۔ مقابلہ حفظ قرآن، تلاوت قرآن کریم کا ابتدائی مقابلہ۔ مقابلہ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

۱۰-۱۵ تا ۱۰-۴۰ فائنل مقابلہ تلاوت قرآن مجید

شب بخیر

دوسرا دن - ۵ر نبوت - ہفتہ

۴-۰۰ تا ۴-۳۰ بیداری و تیاری نماز تہجد ۴-۳۰ تا ۵-۱۰ نماز تہجد

۵-۱۰ تا ۵-۲۵ نماز فجر ۵-۲۵ تا ۵-۵۰ درس قرآن مجید

۵-۵۰ تا ۶-۰۰ تمام خدام پنڈال میں ہی قرآن مجید کی تلاوت کریں گے۔

۶-۰۰ تا ۶-۱۰ ورزش

۶-۱۰ تا ۷-۱۰ ناشتہ (اس دوران والی بال ۱، ۲، ۳ اور رسہ کشی ۱، ۲، ۳ کے مقابلے ہوں گے)

۷-۱۰ تا ۹-۰۰

علمی مقابلے	ورزشی مقابلے
مشاہدہ و معائنہ، مضمون نویسی، مقررہ نظمیں زبانی سنانے اور مطالعہ حدیث کے مقابلے	۱۰۰ میٹر، ۴۰۰ میٹر اور ایک میل کی لمبی دوڑیں۔ لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ۔ گولہ پھینکنا، نیزہ پھینکنا، تھالی پھینکنا، وزن اٹھانا، کلائی پکڑنا۔

۹-۰۰ تا ۹-۵۰ فٹ بال ۳، کبڈی ۲، کبڈی ۳

۹-۵۰ تا ۱۱-۲۰ مقابلہ عام معلومات ہر سہ معیار

۱۱-۲۰ تا ۱۱-۳۰ درس از کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

۱۱-۳۰ تا ۱۲-۳۰ تقریری مقابلہ معیار خاص

۱۲-۳۰ تا ۱-۳۰ وقفہ برائے طعام و تیاری نماز (اس دوران اذان کا مقابلہ ہوگا)

۱-۳۰ تا ۱-۴۵ نماز ظہر و عصر ۱-۴۵ تا ۲-۱۵ ذکر حبیبؑ

۲-۱۵ تا ۴-۵ شوریٰ (انتخاب صدر) سب کمیٹیوں کی رپورٹیں پیش ہوں گی۔

۴-۵ تا ۵-۵ کبڈی۔ فٹ بال۔ والی بال (سیمی فائنلز)

۵-۵ تا ۵-۲۰ وقفہ برائے تیاری نماز ۵-۲۰ تا ۵-۴۵ نماز مغرب وعشاء

۵-۴۵ تا ۶-۰۰ درس حدیث ۶-۰۰ تا ۷-۲۰ وقفہ برائے طعام

۷-۲۰ تا ۸-۱۰ تلقین عمل ۸-۱۰ تا ۹-۲۰ تقریری مقابلہ معیار اول

۹-۲۰ تا ۱۰-۴۰ علمی و مذہبی سوالات کے جوابات

شب بخیر

تیسرا دن - ۶ر نبوت - اتوار

۴-۰۰ تا ۴-۳۰ بیداری و تیاری برائے نماز تہجد ۴-۳۰ تا ۵-۱۰ نماز تہجد

۵-۱۰ تا ۵-۳۵ نماز فجر ۵-۳۵ تا ۵-۵۰ درس قرآن مجید

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کے لئے سربمہر فیصد/ آئیٹم ریٹ ٹینڈر شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۴ء پر بتاریخ ۳۰-۹-۷۷ دن کے ۱۲ بجے محکمہ عمارات کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے مطلوب ہیں جن کے ناموں کی تجدید ہوچکی ہے اور مقررہ فیس کی ادائیگی کرچکے ہیں۔

ٹنڈر اسی وقت ٹنڈر دہندگان یا ان کے مختاروں کی موجودگی میں جو وہاں موجود رہنا چاہیں، کھولے جائیں گے۔

زرِ ضمانت سرکاری خزانے کے چالان یا لوکل شیڈول بنک کی ڈیپازٹ کال کی صورت میں ٹنڈر کے ہمراہ آنا ضروری ہے۔ ٹنڈر بغیر زرِ ضمانت، مشروط یا بذریعہ تار ارسال کردہ قبول نہ ہوں گے۔ زیر دستخطی کو یہ حق ہوگا کہ وہ کسی بھی ٹنڈر یا تمام ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کرسکتا ہے۔

کام کی تفصیلات اور دیگر شرائط وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر سے اوقاتِ کار کے دوران کسی بھی دن دیکھی جاسکتی ہیں۔ سادہ ٹنڈر فارم ڈویژن ہذا کے ہیڈ کلرک سے مقررہ دام یعنی ۲۹ کو مل سکتے ہیں۔

کام کا نام	تخمینہ	زرِ ضمانت	میعاد
تعمیر اضافی عدالتی کمرہ جات برائے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میانوالی	۲،۳۴،۰۰۰/=	۴۶۷۰/=	۵ ماہ

(محمد اسلم شیخ)

ایگزیکٹو انجینئر
پراونشل بلڈنگ ڈویژن
میانوالی

IPL 4455

ضروری تصحیح

الفضل ۶ر اکتوبر میں تعمیر گیسٹ ہاؤس انصاراللہ میں عطیہ دہندگان کی فہرست کے نمبر ۱۳ پر عزیزہ بیگم صاحبہ دو مرتبہ شائع ہوگیا ہے۔ اس کی تصحیح اس طرح کرلی جائے:-

"عزیزہ بیگم مرحومہ و عزیزہ بی بی صاحبہ"

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

میرے والد محترم مولوی شوکت حسین صاحب شاد قادیانی کی طبیعت بوجہ ہائی بلڈ پریشر سخت ناساز ہے۔ احباب جماعت ان کی کامل صحتیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ (امۃ الحفیظ شوکت مکرم کوارٹرز میرپور خاص۔ سندھ)

صبح ۵-۵۰ تا ۶-۰۰ تمام خدام پنڈال میں ہی تلاوت کریں گے۔

۶-۰۰ تا ۶-۱۰ ورزش

۶-۱۰ تا ۷-۱۰ ناشتہ (اس دوران پیغام رسانی، نظم خوانی، رسہ کشی سیمی فائنل و فائنل اور والی بال کے فائنل مقابلے ہوں گے)

۷-۱۰ تا ۸-۱۰ فٹ بال فائنل ۸-۱۰ تا ۹-۰۰ کبڈی فائنل

۹-۰۰ تا ۹-۳۰ تقاریر علماء سلسلہ

۹-۳۰ تا ۹-۴۰ درس از کتاب "مشعل راہ"

۹-۴۰ تا ۱۱-۰۰ تلقین عمل ۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰ خطاب صدر محترم

۱۱-۳۰ تا ۱۲-۰۰ پرچہ قرآن مجید و دینی معلومات وذہانت (ہر خادم کی شمولیت لازمی ہے۔ خدام قلم و پنسل ہمراہ لائیں)

۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰ وقفہ برائے طعام و تیاری نماز ۱-۰۰ تا ۱-۱۵ نماز ظہر و عصر

۱-۱۵ تا ۳-۰۰ شوریٰ ۳-۰۰ تا انعامات

الوداعی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

عہد - دعا

دعا کے بعد خدام کو جانے کی اجازت ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علم النفس کی مدد سے تاریخ کو بھی ایک علم کی حیثیت حاصل ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کا بیان فرمودہ ایک انقلابی اصول

تقریباً بیس سال قبل کا واقعہ ہے کہ ربوہ میں تعلیم الاسلام کالج کی افتتاحی تقریب ۶ دسمبر ۱۹۵۵ء کو منعقد ہوئی۔ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے اس موقع پر ایک نہایت پُر معارف خطاب فرمایا جس میں علم النفس (PSYCHOLOGY) اور علمِ تاریخ (HISTORY) کے امتزاج وارتباط کے عظیم الشان نتائج کا لطیف تجزیہ کیا اور مثال کے طور پر اپنے شہرہ آفاق لیکچر "اسلام میں اختلافات کا آغاز" کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ:-

"اسلامی تاریخ پر میرا ایک لیکچر چھپا ہوا ہے جس کا نام "اسلام میں اختلافات کا آغاز" ہے۔ مَیں نے اس لیکچر میں اس بات پر بحث کی ہے کہ اسلام میں اختلافات کا آغاز کس طرح ہوا؟ اس لیکچر کے صدر پروفیسر سید عبدالقادر صاحب تھے۔ مَیں نے ان کی صدارت میں مارٹن ہسٹاریکل سوسائٹی اسلامیہ کالج لاہور میں تقریر کی اور اپنے نقطہ نگاہ سے اسلامی تاریخ کے اس حصّہ کو اس طرح بیان کیا کہ جس طرح مکھن سے بال نکال لیا جاتا ہے اسی طرح صحابہ کو مَیں نے ان تمام الزامات سے بری ثابت کیا جو ان پر لگائے جاتے تھے۔ میرا وہ لیکچر اب بھی پروفیسروں کے زیرِ نظر رہتا ہے اور بعض کالجوں میں تو یہ سفارش کی جاتی ہے کہ طلبہ میرے اس لیکچر کا ضرور مطالعہ کریں۔ مَیں نے اس لیکچر میں یہ ثابت کیا ہے کہ یہ بات کہ اسلام میں فتنوں کا موجب حضرت عثمانؓ اور بڑے بڑے صحابہؓ تھے بالکل جھوٹ ہے۔ اس لیکچر کے سلسلہ میں مَیں نے زیادہ تر طبری کو مدِّ نظر رکھا ہے۔

طبری نے یہ اصول رکھا ہے کہ وہ ایک ایک واقعہ کی پانچ پانچ سات سات روایات دے دیتا ہے مَیں نے دیکھا کہ ان میں سے وہ کونسے واقعات ہیں جن کی ایک زنجیر بن سکتی ہے ان واقعات کو مَیں نے لے لیا اور باقی کو چھوڑ دیا کیونکہ ایک طرح کی زندگی میں اختلاف نہیں ہو سکتا۔ اگر ایک سال ایک کام معاویہؓ کر رہے ہوں اگلے سال وہ کام عمرو بن عاصؓ کر رہے ہوں اور اگلے سالوں میں وہی کام پھر معاویہؓ سے منسوب ہو تو درست بات یہی ہوگی کہ وہ کام دوسرے سال بھی معاویہؓ ہی کر رہے تھے۔ حضرت عمرو بن عاصؓ کا نام غلطی سے آ گیا ہے۔ اس اصول سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جو کہا جاتا ہے کہ صحابہؓ سے بعض غلطیاں ہوئیں یا حضرت علیؓ کے متعلق بعض واقعات بیان کئے جاتے ہیں وہ سب غلط ہیں۔ گویا یہاں علم النفس میرے کام آ گیا۔ اگر ایک شخص کے متعلق ایک سال بعض واقعات بیان کئے جاتے ہیں۔ دوسرے سال بھی بعض واقعات بیان کئے جاتے ہیں تیسرے سال بھی بعض واقعات بیان کئے جاتے ہیں تو ہمیں وہی واقعات درست ماننے پڑیں گے جو ایک کڑی اور زنجیر بنا دیں رحم دل اور سنگدل یا پارسا یا عیاش آدمی جمع نہیں ہو سکتے۔ مثلاً ایک آدمی کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ رحم دل ہے اور اکثر واقعات اس کی رحم دلی پر دلالت کرتے ہیں۔ اگر اس کے متعلق بعض ایسی روایات آ جائیں کہ وہ ظالم تھا تو ہمیں ماننا پڑے گا کہ اسے ظالم بتانے والی روایات غلط ہیں کیونکہ رحم دلی اور ظلم جمع نہیں ہو سکتے۔

پس سائیکالوجی کے شواہد کو چیک کر لیا جائے تو تاریخ بھی علم بن جاتا ہے سائیکالوجی کی مدد سے ہم دو سال بعد بھی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کونسا واقعہ درست ہے اور کونسا غلط؟" (الفضل ۲ دسمبر ۱۹۵۵ء صـ۲-۳)

(دوست محمد شاہد)

درخواستِ دعا

میری لڑکی ثریا یوسف مقیم مانچسٹر (انگلینڈ) کی طبیعت ناساز ہے احبابِ جماعت سے اس کی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار شیخ عبداللطیف۔ مراد مارکیٹ
فیصل آباد

تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کی احمدی جماعتوں کا جلسہ سالانہ

نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا

مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق مبلّغ انچارج تنزانیہ بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کا جلسہ سالانہ نہایت کامیابی و کامرانی کے ساتھ تین دن جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہو گیا۔ جلسہ میں دو ہزار سے زائد افراد نے شرکت کی۔ جماعت ہائے تنزانیہ کے عہدیداروں کے علاوہ حکومت کی بعض اہم شخصیتوں نے بھی شرکت کی اور جماعت کی مساعی کو بہت سراہا۔ جلسہ کے دوران چھ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ الحمد للہ (وکالتِ تبشیر ربوہ)

ضروری اعلان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصحاب یا سلسلہ کی خاص خدمت کرنے والے جو احباب ۱۹۷۷ء کے دوران وفات پا گئے ہیں ان کے لواحقین کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر اُن کی کوئی تصویر ان کے پاس ہو تو وہ ہمیں ارسال فرمائیں تاکہ الفضل کے جلسہ سالانہ نمبر میں اسے شائع کیا جا سکے۔ ایسی تصاویر جلد دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ تصویر پاسپورٹ سائز کی ہو تو زیادہ بہتر ہوگا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ان تصاویر پر فوت ہونے والے بزرگوں کے نام تاریخ وفات اور تاریخ بیعت ضرور لکھ دی جائے۔ اصل تصویر واپس کر دی جائے گی۔ تصویر نمایاں ہو ورنہ بلاک نہ بن سکے گا۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ولادت

مورخہ ۳۰/۹/۷۷ بروز جمعۃ المبارک صبح چار بجے کے قریب اللہ تعالیٰ نے خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم محمد جمیل کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام بشارت الٰہی جمیل رکھا گیا ہے۔ یہ بچہ مکرم میاں فتح محمد صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام آف تلونڈی جھنگلاں گورداسپور کا پوتا اور مکرم سردار فیروز الدین صاحب انسپکٹر تحریکِ جدید کا نواسہ ہے۔ احبابِ جماعت و بزرگانِ سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو دینِ اسلام اور احمدیت کا سچا خادم بنائے اور صحت والی لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین

(سردار محمد سردار برادرز ٹیلرز گول بازار ربوہ)

چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم

جملہ سیکرٹری صاحبان مال سے گذارش ہے کہ براہِ مہربانی چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم بلا تاخیر مرکز میں ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

مسائل نماز

سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے نظارت اصلاح و ارشاد کی منظور کردہ بیشتر علماء کرام کے مشوروں سے ترتیب شدہ اور سب کی پسندیدہ نماز مترجم جس میں نماز سے متعلق جملہ مسائل۔ ترتیب و تدوین عمدہ تحت اللفظ سلیس ترجمہ۔ فلسفۂ نماز کا نیا انداز اور قرآن مجید کی بعض آیات پر ضروری دعائیہ جواب درج ہیں۔

نیز بطرز یسرنا القرآن لکھے ہوئے پہلے پانچ پارے (جن کو بچہ آسانی سے پڑھ لیتا ہے) بھی مل سکتے ہیں۔

معذرت کے ساتھ ۲۵ عدد کے خریدار کو ۲۰٪ کمیشن ہوگا

ملنے کا پتہ: مکتبہ فیض عام ربوہ